



سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XI OF 1974

مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴

THE WEST PAKISTAN ENTERTAINMENT DUTY (SINDH AMENDMENT) ACT, 1974

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات
2. مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ ۱۹۵۸ کی دفعہ ۲ کی ترمیم
3. مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ ۱۹۵۸ کی دفعہ ۶ کی ترمیم
4. مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ ۱۹۵۸ کی دفعہ A-6 کی ضبطگی
5. مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ ۱۹۵۸ کے شیڈول کی ضبطگی
6. سندھ آرڈیننس VI مجریہ ۱۹۷۴ کی منسوخی

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.XI OF 1974

مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی (سندھ ترمیم) ایکٹ،

۱۹۷۴

**THE WEST PAKISTAN
ENTERTAINMENT DUTY
(SINDH AMENDMENT) ACT,
1974**

[۲۴ جون ۱۹۷۴]

اس ایکٹ کے توسط سے مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی والے ۱۹۵۸ ایکٹ میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے، تاکہ اس کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جائے۔

تمہید (Preamble)

اس ایکٹ کے توسط سے مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی والے ۱۹۵۸ ایکٹ میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے، تاکہ اس کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جائے۔

جسے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔ (۱) اس ایکٹ کو مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی (سندھ ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ

۲۔ مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی ایکٹ ۱۹۵۸ کے دفعہ ۲ کی شقیں (aa)، (aaa)، (hh)، (ii) اور (k) ختم ہو جائیں گی۔

۱۹۵۸ کی دفعہ ۲ کی ترمیم

مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ

۳۔ ترمیم ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ ۶ میں الفاظ جو کالموں کے ساتھ ہیں "یا

کسی سینیمہ کے کیس میں، تفریحی ڈیوٹی اس ایکٹ کے دفعہ 6-A کی شقوں کے مطابق ادا نہیں کی جاتی۔

مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ ۱۹۵۸
کی دفعہ 6-A کی ضابطگی

۴۔ اس ایکٹ کا دفعہ 6-A ختم ہو جائے گا۔

۵۔ اس ایکٹ کے دفعہ ۱۱ کے ذیلی دفعہ (۲) میں:

مغربی پاکستان ایکٹ X مجریہ
۱۹۵۸ کے شیڈول کی ضابطگی

(a) شق (i) کی آخر میں لفظ ”اور“ کا اضافہ کیا جائے گا۔

(b) شق (i-a)، (i-b) اور (i-c) نکالی جائیں گی۔

۶۔ اس ایکٹ کا شیڈول نکالا جائے گا۔

سندھ آرڈیننس VI مجریہ
۱۹۷۴ کی منسوخی

۷۔ مغربی پاکستان تفریحات پر عائد ڈیوٹی (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴ منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔